شئونِ علمیہ

امریکہ کا طلائی ذخیرہ

امریکہ کی قومی جغرافیائی اکاڈمی نے اپنے ملک کے مالی استحکام کے متعلق تازہ اعداد و شمار شائع کیے ہیں، ان کی رو سے یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ حکومت امریکہ کے پاس سونے کا جو ذخیرہ سکے کی صورت میں موجود ہے اس کا اندازہ دس بلین ڈالر (دس ارب ڈالر) کیا جاتا ہے یہ اتنی بڑی دولت ہے کہ اس سے پہلے کسی حکومت نے سونے کی صورت میں اتنی دولت جمع نہیں کی۔ خالص سونا اس کے علاوہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر امریکہ کے تمام سونے کے ذخیرہ کو جمع کیا جائے تو اس سے سات لاکھ پندرہ ہزار طلائی اینٹیں تیار کی جاسکینگی۔ جن میں سے ہر اینٹ کا وزن ۴۰۰ اونس اور ہر اینٹ کی قیمت چودہ ہزار ڈالر ہو گی (ڈالر قریب قریب عہ کے برابر قیمت رکھتا ہے) اگر یہ اینٹیں امریکہ کے محکمہ مفاد عامہ کو دے دی جائیں تو وہ نیویارک سے سان فرانسسکو تک سڑک بنا سکتا ہے۔

حکومت امریکہ نے اپنی اس دولت کی حفاظت کے لیے ساحل بحر اٹلانٹک سے چھ سو میل دور کنکٹے میں ناکس کے مقام پر ایک مضبوط قلعہ تیار کیا ہے، اس کی تیاری میں اینٹوں کی جگہ مستحکم پتھر اور پانی کی جگہ فولاد سیال استعمال کیا گیا ہے۔ ذخیرہ کی حفاظت کے لیے بہترین اسلحہ اور فوجی انجنیروں کے دستے متعین ہیں۔

حکومت کی اس دولت کے علاوہ عوام کی دولت اعداد و شمار کی حدود سے متجاوز ہے اس کے علاوہ دنیا بھر کے دولتمند اپنا روپیہ امریکہ میں جمع کرا رہے ہیں۔ کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ

آئندہ عالمگیر جنگ کے زمانہ میں امریکہ ہی ایسا ملک ہوگا جو اپنی ثروت کی بنا پر اپنی آزادی کی حفاظت کر سکیگا۔

آزادی اور ثروت

دنیا کو سیاسی آزادی سے زیادہ اقتصادی آزادی کی ضرورت ہے۔ روسو کا قول ہے کہ انسان آزاد پیدا ہوا ہے لیکن ساری دنیا میں پا بہ زنجیر غلام نظر آتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ غلامی دنیا میں موجود ہے، انسان غلام ہے اور اجتماعی حیثیت سے اس کی یہ غلامی زمین کی روشن پیشانی کا ایک سیاہ داغ ہے لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ انسانی غلامی کے بنیادی اسباب میں قوموں کے افلاس اور ثروت کو خاص دخل ہے۔ اس زمانہ میں انسانوں کو انسان ہی غلام بناتے ہیں۔ غلام بنانے والوں کو شیطان کہا جائے یا انسان بہرحال ان کے ہر اقدام کی بنیاد دولت کی خواہش اور ثروت کے حصول پر ہے۔

آزاد قوموں کی آزادی کا انحصار اُن کی ثروت پر ہے اور آج کل نبرد وپیکار اور جنگ و جدال کی تمام قومیں دولت و ثروت میں اضافہ ہی کے لیے ایک دوسرے کے مقابلہ میں نظر آرہی ہیں۔ اس زمانہ کی حکومتوں میں سے فرانس اپنی ثروت میں بہت نمایاں ہے۔ انگریزی حکومت کو اپنی قوم کی دولت پر اعتماد ہے۔ اٹلی اور جرمنی کفایت شعاری اور سائنٹفک اصولوں سے اپنے خزانوں کو بھر رہے ہیں۔ جاپان کی ثروت اس کی صنعت اور تجارت ہے اور روس کی دولت اس کے پانچ سالہ پروگراموں اور محنت کش مزدوروں کی اُمیدوں کا حاصل ہے لیکن ان تمام حکومتوں کے مقابلہ میں امریکہ سب سے زیادہ صاحب ثروت اور دولتمند ملک ہے۔

امریکہ کی ثروت

مجلس اقوام کے ایک جہانگرد ملازم نے ایک اخبار میں اقوام ملل کی خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے اہل امریکہ کے خصائص کا ذکر ان الفاظ میں کیا تھا:-

ایک امریکن کروڑپتی ہوتا ہے۔ دو امریکن ملتے ہیں تو لازماً شراب پیتے ہیں اور تین امریکن جمع ہوتے ہیں تو ہمزبان ہوکر ترک شراب کا وعظ کہتے ہیں۔ ہر امریکن کا کروڑپتی ہونا آج کل ایک ایسی حقیقت ہوگئی ہے جس کے یقین کرنے میں کوئی خاص دشواری محسوس نہیں ہوتی۔ ایک زمانہ میں جنوبی امریکہ کی مملکت (پیرو) کے ایک لارڈ نے اجنبی استیلاء سے آزادی حاصل کرنے کے لیے اہل ہسپانیہ کے سامنے یہ تجویز پیش کی تھی کہ اگر وہ پیرو کو آزادی دینے کو تیار ہوں تو وہ ایک ۲۰ فٹ مربع مکان قد آدم سونے سے بھر کر ان کو پیش کریگا لیکن آج اگر کوئی شخص حکومت امریکہ سے سونے کا مطالبہ پیش کرے تو وہ ایک بارہ منزل کی عمارت کو سونے سے بھر کر دے سکتی ہے۔

"ح"